سیلاب زدگان کی دادرسی کیجیے!

ملک کے طول وعرض میں حالیہ بارشوں نے سیلابی طوفان کی صورت اختیار کرلی، جس میں صوبہ پنجاب کے چند اضلاع اور صوبہ کے پی کے اور بلوچستان کے اکثر اضلاع اس کی زد میں آئے ہیں، مثلاً چمن، خضدار، لسبیلہ اور جھل مگسی سمیت ان کے آس پاس کے علاقوں میں بہت زیادہ تباہی اور سنگین صورت حال ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے صوبائی ادارے پی ڈی ایم اے کی جانب سے ۲۶/جولائی تک کیے جانے والے اعداد وشمار کے مطابق ۱۳/جون سے اب تک مجموعی طور پر ایک سو پانچ لوگ جاں بحق ہوئے، جن میں ۴۱/مرد، ۳۰/خواتین اور ۳۴/بچے شامل ہیں۔ چھ ہزار گھر مکمل اور جزوی طور پر متاثر ہوئے، جبکہ دو لاکھ ایکڑ اراضی پر فصلوں کو بھی نقصان پہنچا۔ وفاقی حکومت خصوصاً وزیر اعظم میاں شہباز شریف اور اس کے وفاقی وزراء مولانا اسعد محمود صاحب اور مولانا عبدالواسع صاحب ان سیلاب زدگان

اور ان (حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) کی مدد کی تو بالآخر وہی غالب ہوئے۔ (قرآن کریم)

کے پاس صوبہ بلوچستان اور کے پی کے میں گئے ہیں، کچھ اقدامات کا اعلان بھی کیا ہے، صوبائی حکومتیں بھی اپنے وسائل میں رہتے ہوئے ان کی امداد اور بحالی کے لیے کام کررہی ہیں، لیکن پھر بھی سب کی بحالی ناممکن ہے، اس لیے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے ذمہ داران کی صاحبِ ثروت حضرات اور فلاحی اداروں سے درخواست ہے کہ ان سیلاب زدہ علاقوں کا خود سروے کرکے ان تک اپنی امداد پہنچائی جائے اور ان مفلوک الحال لوگوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں مدد کی جائے۔